پاکستان کی موجودہ نازک صورتحال کسی بھی قسم کی محاذ آرائی کی متحمل نہیں ہوسکتی، الطاف حسین

قومی سلامتی کے اداروں کی عزت اوروقار کا خیال رکھنا ہم سب کا فرض ہے، الطاف حسین

تمام ادارے افہام وتفہیم سے ایسی حکمت عملی ترتیب دیں جوقومی سلامتی، جمہوری اداروں کے استحکام اورملک وقوم کے عظیم ترمفاد میں ہو، الطاف حسین

حکومت ایسا کوئی کام نہیں کرے گی جس سے ملک وقوم کونقصان پہنچے، صدرآصف علی زرداری

الطاف حسین اورصدرآصف علی زرداری کے درمیان ٹیلی فون پرتفصیلی تبادلہ خیال

لندن۔۔۔23، دسمبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین اورصدرمملکت جناب آصف علی زرداری کے درمیان ٹیلی فون پرطویل گفتگو ہوئی جس میں ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال، پاکستان کودرپیش چیلنجوں اور دیگرامورپرتفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔ جناب الطاف حسین نے ریاست کے اہم اورحساس اداروں کے درمیان کشیدہ صورتحال پراپنی گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی موجودہ نازک صورتحال کسی بھی قسم کی محاذ آرائی کی متحمل نہیں ہوسکتی۔ جناب الطاف حسین نے صدرمملکت سے کہا کہ اس نازک صورتحال میں ایک پاکستانی کی حیثیت سے میرا مشورہ ہے کہ تمام ادارے آپس کی غلط فہمیاں دورکرنے کیلئے مل بیٹھ کرافہام وتفہیم سے ایسی حکمت عملی ترتیب دیں جوقومی سلامتی کے اداروں، جمہوریت کے فروغ، جمہوری اداروں کے استحکام اورملک وقوم کے عظیم ترمفاد میں ہو۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ قومی سلامتی کے اداروں کی عزت اوروقار کا خیال رکھنا ہم سب کا فرض ہے لہٰذا میری دردمندانہ اپیل ہے کہ اس حساس مسئلہ پرسب کواحتیاط سے کام لینا چاہئے اوراس بات پریقین رکھنا چاہئے کہ قومی سلامتی کے معاملہ پرتمام اداروں کے درمیان مکمل ذہنی ہم آہنگی اورایک دوسرے کا احترام وقت کی اہم ضرورت ہے۔ صدرمملکت جناب آصف علی زرداری نے قومی سلامتی وبقاء اورجمہوری اداروں کے استحکام کے حوالہ سے جناب الطاف حسین کے خیالات سے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ایسا کوئی کام نہیں کرے گی جس سے ملک وقوم کونقصان پہنچے۔ گفتگو کے دوران جناب الطاف حسین نے صدرمملکت کی صحت یابی کیلئے دعا کی اورصدرمملکت نے بھی جناب الطاف حسین کی صحت وتندرستی کے حوالہ سے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

☆☆☆☆☆